محکمہ اعلیٰ تعلیم صوبہ خیبر پختونخواہ

سوال نمبر: 2431

منجانب: جناب صاحبزادہ ثنااللہ صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	نمبر شمار	جواب
	کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ		
(الف)	**آیا یہ درست ہے کہ پشاور یونیورسٹی کیلئے زمین 1948 تا 1950 اور 2013ء کے سالوں میں خریدی/(Acquire) کی گئی تھی؟**	(الف)	حکومت خیبر پختونخواہ (پہلے حکومت صوبہ سرحد) نے پشاور یونیورسٹی کے ادارہ جات اور ایگریکچر کالج و فارمز وغیرہ (بعد میں ایگریکلچر یونیورسٹی پشاور) کیلئے سال ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۷۱، ۱۹۷۴ اور ۱۹۷۸ میں مختلف نوٹیفیکیشنز اور ایوارڈ کے ذریعے زمین حاصل کی ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی نے کیمپس ۲ کیلئے سال ۲۰۰۹-۱۰ میں اضاخیل نوشہرہ میں زمین خریدی ہے۔
(ب)	**اگر الف کا جوابات اثبات میں ہو تو:-**	(ب)	پشاور یونیورسٹی میں قائم ٹیچرز کمیونٹی سنٹر (پیوٹا ہال) کی تعمیر کے لیے فنڈ کس ادارے نے فراہم کیا۔ نیز مذکورہ کمیونٹی سنٹر اور اس کے ساتھ متصل شادی ہال، رہائشی کمروں اور جم خانہ کی الاٹمنٹ کا کنٹرول کس کے ہاتھ میں ہے؟ اس کی تفصیل دی جائے۔
(i)	**پشاور یونیورسٹی میں قائم ٹیچرز کمیونٹی سنٹر (پیوٹا ہال) کی تعمیر کیلئے فنڈ کس ادارے نے فراہم کیا نیز مذکورہ کمیونٹی سنٹر اور اس کے ساتھ متصل شادی ہال، رہائشی کمروں اور جم خانہ کی الاٹمنٹ کا کنٹرول کس کے ہاتھ میں ہے؟ اسکی تفصیل دی جائے۔**	(i)	پشاور یونیورسٹی میں قائم ٹیچرز کمیونٹی سنٹر (پیوٹا ہال) کی تعمیر کیلئے پشاور یونیورسٹی نے اور نہ ہی کسی دوسرے حکومتی ادارے نے اس کی تعمیر کیلئے فنڈ فراہم کی۔ بلکہ یونیورسٹی کے اساتذہ کرام نے اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کی۔ متصل کمیونٹی ہال، رہائشی کمروں اور جم خانہ کی الاٹمنٹ کا کنٹرول پیوٹا کے ہاتھ میں ہے۔ پیوٹا اساتذہ کی منتخب تنظیم ہے جس کے ہر سال باقاعدہ انتخابات ہوتے ہیں۔ ۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ یہ ایک ٹیچرز کمیونٹی سنٹر ہے۔ یہاں پر ایک ہی ہال ہے جو کہ مختلف کانفرنسز، ورکشاپس، سیمینارز اور بک فیئرز کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کرام اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین وطلباء کے تقریبات کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ جس کیلئے ان اساتذہ وملازمین سے قلیل رقم وصول کی جاتی ہے جو کہ اسی کمیونٹی سنٹر کی تزئین وآرائش وبحالی پر خرچ کی جاتی ہے جس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ ۔اس کمیونٹی سنٹر میں موجود کمرے مختلف کانفرنسز، ورکشاپس، سیمینارز کیلئے آئے ہوئے مہمانوں کیلئے دستیاب ہوتے ہیں جن سے بھی بہت قلیل رقم وصول کی جاتی ہے۔ جس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ ۔ ٹیچرز کمیونٹی سنٹر میں موجود جم خانہ یونیورسٹی کے اساتذہ، ملازمین اور ان کے بچوں اور طلباء کیلئے بنایا گیا ہے جس کا مقصد اساتذہ وملازمین اور طلباء کیلئے صحت مند ماحول فراہم کرنا ہے۔ اس کے عوض بھی انہی اساتذہ وملازمین سے ایک قلیل رقم وصول کی جاتی ہے جو اسی جم خانہ کی بحالی اور دیگر ضروری فٹنس سامان کی فراہمی کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ ۔ پیوٹا سال میں دو دفعہ ہائیر ایجوکیشن سے تسلیم شدہ تین تحقیقاتی رسالہ جات (پیوٹاج: سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز، پیوٹاج: اورینٹل لینگویجز، پیوٹاج: سائنسز) شائع کرتی ہے جس کی تمام اخراجات اسی کمیونٹی سنٹر سال کی آمدنی سے پوری کی جاتی ہے۔ یہ جرنلز جامعہ پشاور کی رینکنگ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پیوٹا کے اسی فنڈ سے: ۔ یونیورسٹی کیمپس میں ایک فیملی پارک بنایا گیا ہے۔ جس میں یونیورسٹی کیمپس کے خواتین و بچے سیر وتفریح کے لیے آتے ہیں۔ ۔ مستحق اور نادار طلباء کو وظائف جاری کیے جاتے ہیں۔ ۔سول سوسائیٹی میں شعور بیدار کرنے کے سلسلے میں مختلف سیمینارز، کانفرنسز اور دیگر سماجی سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ ۔قدرتی آفات جیسے کے سیلاب، زلزلہ زدگان اور IDPs کے لیے عطیات فراہم کرتی ہے۔
(ii)	**آیا مذکورہ ہال، رہائشی کمروں اور جم خانہ کی آمدنی اور اخراجات پشاور یونیورسٹی کے سالانہ بجٹ میں ظاہر (Reflect) کئے جاتے ہیں؟ اسکی بھی تفصیل فراہم کی جائے۔**	(ii)	پشاور یونیورسٹی کی طرف سے کمیونٹی سنٹر کو کوئی فنڈ و دیگر مراعات وغیرہ مہیا نہیں کی جاتی، اس لیے اس کے ساتھ متصل ٹیچرز کمیونٹی ہال، رہائشی کمروں اور جم خانہ کی سالانہ آمدنی وغیرہ کا ریکارڈ کمیونٹی سنٹر کو پاس ہوتا ہے۔ اس کے لیے یہ پشاور یونیورسٹی کی سالانہ بجٹ میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔